صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 31۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار 31۔اکتوبر 2016ء 29 محرم 1438 ہجری 31۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 246

بھائی کے لئے دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارونؑ اور اپنے لئے مغفرت کی یہ دعا کی۔

اے میرے رب! مجھ کو اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل کر دے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا ہے۔

(الاعراف: 152)

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ دعائیں

جامع دعا:

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا کہ آپ نے بے شمار دعائیں کی ہیں جو ہمیں یاد نہیں رہتیں۔ فرمایا کیا میں تمہیں ایک جامع دعا نہ سکھاؤں جو سب پر حاوی ہو۔ یوں کہا کرو اے اللہ ہم تجھ سے وہ تمام خیر و بھلائی مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی اور ان تمام باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمدؐ نے پناہ مانگی۔ تو ہی ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔ پس تیرے تک دعا کا پہنچا دینا لازم ہے اور تیرے سوا کوئی قوت اور طاقت نہیں۔ (جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3443)

اسمائے حسنیٰ کا واسطہ:

حضرت عائشہؓ ایک دفعہ یہ دعا کر رہی تھیں کہ اے اللہ، اے رحمان، اے البرالرحیم میں تجھ سے دعا کرتی ہوں اور تجھے تیرے تمام اسمائے حسنیٰ کا واسطہ دیتی ہوں جو میرے علم میں ہیں یا میرے علم سے بالا ہیں کہ تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کر۔ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سنی تو مسکرائے اور فرمایا اسم اعظم انہی اسماء میں سے ایک ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللّٰہ الاعظم حدیث نمبر3849)

سستی اور کبر سے بچنے کی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ رات کے وقت یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ میں سستی اور کبر کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ میں آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شرما عمل حدیث نمبر4900)

فتح کی دعا:

حضرت عبداللہ بن اوفیؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جنگ خندق میں یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ، قرآن کے نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے اے اللہ دشمن کے لشکروں کو شکست دے۔ اے اللہ ان کے قدم اکھاڑ دے اور ان کو تہ و بالا کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الدعاء علی المشرکین)

جس طرح سفید کپڑا:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نماز میں تکبیر اور سورۃ فاتحہ کے درمیان یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح فاصلہ ڈال دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی ہے۔ اے اللہ مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک و صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا گندگی سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ میرے گناہوں کو برف پانی اور اولوں سے دھو کر صاف کر دے۔ (صحیح بخاری کتاب الاذان باب مایقول بعد التکبیر حدیث نمبر702)

رحم کا سلوک فرما:

رسول کریم ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔ اے اللہ! تو میری باتوں کو سنتا ہے اور میرے حال کو دیکھتا ہے۔ میری پوشیدہ باتوں اور ظاہر امور سے تو خوب واقف ہے۔ میرا کوئی بھی معاملہ تجھ پر مخفی نہیں میں ایک بدحال فقیر اور محتاج ہی تو ہوں تیری مدد اور پناہ کا طالب۔ میں تجھ سے عاجز مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں میری گردن تیرے آگے جھکی ہوئی ہے اور میرے آنسو تیرے حضور بہہ رہے ہیں۔ میرا جسم تیرا مطیع ہو کر سجدے میں گرا پڑا ہے اور ناک خاک آلودہ ہے۔ اے اللہ تو مجھے اپنے حضور دعا کرنے میں بدبخت نہ ٹھہرا دینا اور میرے ساتھ مہربانی اور رحم کا سلوک فرمانا۔ اے وہ جو سب سے بڑھ کر التجاؤں کو قبول کرتا اور سب سے بہتر عطا فرمانے والا ہے میری دعا قبول کر لینا۔

(مجمع الزوائد ہیثمی مطبوعہ بیروت جلد نمبر3 صفحہ 252)

آخرت کے عذاب سے بچنے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ایک دن ایسا بھی تمہیں دیکھنا نصیب ہے تم اس کے لئے تیاری کرو اور چونکہ خدا تعالیٰ رحیم ہے۔ اس لئے ہم اس دنیا میں انہیں وہ راہ بتاتے ہیں کہ جس راہ پر چل کر (اگر وہ خلوص نیت سے چلیں) وہ حشر کے دن اس قسم کے عذاب سے بچ سکتے ہیں اور وہ راہ اللہ تعالیٰ یہ بتاتا ہے کہ اے میرے رسول تو میرے ان بندوں پر جو تجھ پر ایمان لا کر میرے حقیقی بندے بننے کی خواہش رکھتے ہیں یہ کھول کر بیان کر دو کہ وہ ’’صلوٰۃ‘‘ (نماز) کو اپنی پوری شرائط کے ساتھ قائم کریں‘‘۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘ (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ (ناظر اعلیٰ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبہ جمعہ 9 ستمبر 2016ء

س:حضور انور نے خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: بیت السبوح فرینکفرٹ، جرمنی

س:حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی کے رضا کار کارکنان کی خدمات کا تذکرہ کن الفاظ میں فرمایا؟

ج: فرمایا! شاید باہر رہنے والوں دوسرے ملکوں کے لوگوں کا خیال ہو کہ جرمنی کا جلسہ تو بڑے بڑے تعمیر شدہ ہالوں میں ہوتا ہے یہاں سب کچھ بنا بنایا مل گیا۔ رضا کاروں کا کیا کام ہوتا ہو گا یا کرتے ہوں گے۔ وسیع ہال ہونے کے باوجود رہائش کے لئے کھانا پکانے اور کھانا کھلانے کے لئے مارکیز لگانا، ہال کے اندر بیٹھنے کا انتظام، آواز کا صحیح انتظام، آواز پہنچانے کا انتظام، کھانا پکانا، کھانا کھلانا، صفائی کا انتظام کرنا، پارکنگ کا انتظام، سیکیورٹی کا انتظام، چیکنگ، مختلف قسم کی ساؤنڈ سسٹم، ایم ٹی اے جو علاوہ جلسہ گاہ سے کارروائی دکھانے کے سٹوڈیوز سے مختلف دلچسپی کے پروگرام بھی دیتے ہیں۔ یہ سب کارکن ہیں جن میں مرد بھی ہیں عورتیں بھی ہیں نوجوان لڑکیاں بھی ہیں نوجوان لڑکے بھی ہیں بچے بھی ہیں یہ سب شامل ہیں اور یہ سب لوگ جو ہیں یہ جلسہ میں شامل ہونے والوں کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔

س: جلسہ کی حضور انور نے کیا برکات بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! یہ جلسہ جہاں ہماری تربیت کے سامان کرتا ہے یہ جلسہ ان لوگوں کیلئے دعوت الی اللہ کا ذریعہ بن جاتا ہے شامل ہونے والوں کے لئے بھی اور دنیا میں پھیلے ہوئے لوگوں کیلئے بھی۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو یہاں جلسے پر آتے ہیں غیر احمدی اور یہاں کا ماحول دیکھ کر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پس بیشمار برکتیں ہیں جو جلسہ سالانہ کی ہیں اور اس کا اظہار اب ہر ملک کے جلسہ کے حوالے سے ہوتا ہے۔

س:اس جلسہ میں جماعت میں نئے کتنے لوگ شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! اس سال چودہ ممالک کے 83 افراد نے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

س: بوسنیا کے مہمان ابراہیمو صاحب نے اپنے تأثرات کا اظہار کیسے فرمایا؟

ج: فرمایا! بوسنیا سے آنے والے ایک مہمان ابراہیمو صاحب کہتے ہیں کہ احمدیت ہی حقیقی سچائی ہے جو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل پیرا ہے۔ مجھ پر سب سے زیادہ اثر (حضور انور کے) خطبات اور تقریروں کا ہوا۔ اب میں خلیفۃ المسیح کا ہی بن کر رہنا چاہتا ہوں۔

س: بیلجئیم کے مہمان غریو صاحب کے تاثرات بیان کریں؟

ج: فرمایا! غریو صاحب بیلجئیم کہتے ہیں کہ ایسا عظیم الشان روحانی اجتماع ہے اور ایسا لگ رہا ہے کہ ہم ایک دوسرے کو لمبے عرصے سے جانتے ہیں پہلے میں نے خط کے ذریعہ بیعت کی تھی مگر آج شوق اور ڈر کی وجہ سے میرا دل سینہ میں بڑی تیزی سے دھڑک رہا ہے میں تمام لوگوں سے کہوں گا کہ یہی دین دین حق ہے اور احمدیت میں داخل ہو جائیں۔

س: مراکش کے نوجوان جلیل صاحب نے جلسہ کے بارے میں کیا کہا؟

ج: فرمایا! پھر مراکشی جلیل صاحب بیلجئیم میں رہتے ہیں یہ کہتے ہیں کہ میں پہلی بار کسی بھی جلسہ میں شامل ہوا ہوں ایک نوجوان ہونے کے طور پر میں اپنے نوجوان بھائیوں کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ ضرور ایسے موقعوں پر شامل ہوا کریں کیونکہ اس جلسہ سے میری روحانیت میں اضافہ ہوا ہے۔ اس جلسہ میں ہر کوئی ایک دوسرے کو سلام کرتا نظر آ رہا تھا اور یہ بات بڑی متاثر کن تھی میں خدا تعالیٰ کا نہایت شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھے ایسا موقع عطا فرمایا۔ جلسہ کے تیسرے دن میں نے بیعت میں شمولیت کی۔

س: غیر احمدی صحافی سیناد صاحب نے اپنے تاثرات کیسے بیان کئے؟

ج: فرمایا! پھر ایک غیر احمدی صحافی سیناد صاحب کہتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات سے میں بہت متاثر ہوا ہوں جلسہ نے مجھ پر بہت مثبت اثر چھوڑا زندگی میں پہلی بار میں نے دیکھا کہ ایک جگہ اتنی زیادہ تعداد میں لوگ موجود ہیں سب تہذیب یافتہ ہیں کسی کے چہرہ پر غصہ یا نفرت کے آثار نہیں تھے کہ دوسروں کو کمتر سمجھیں۔ پھر کہتے ہیں خلیفہ کی تقاریر سے متاثر ہوا بہت طاقتور تھیں جو سب پر اثر ڈال رہی تھی۔ ان کی تقاریر لوگوں کے دلوں تک پہنچ رہی تھیں میں صفائی کے معیار نے خاص اثر مجھ پر چھوڑا میرے ساتھ ایک عیسائی دوست بھی آئے ہوئے تھے وہ اتنا متاثر ہوا کہ اب وہ دین حق کے بارے میں کتب کا مطالعہ کر رہا ہے۔

س: بعض لوگ جلسے میں شامل ہو کر احمدیوں کی کیسے آزمائش کرتے ہیں؟

ج: فرمایا! بعض لوگ اس لئے آتے ہیں کہ دیکھیں احمدی ہیں کیسے۔ کہاں کہاں ان میں نقص ہیں تا کہ ان نقائص کو تلاش کیا جائے۔ عمار صاحب سیرین ہیں جرمنی میں رہتے ہیں کہتے ہیں حقیقت میں میں جماعت کا مخالف ہوں میں اس لئے آیا تھا کہ میں خامیاں دیکھوں گا اور پھر ان کو مشہور کروں گا میں نے تین دن اپنا موبائل میز پر رکھے رکھا لیکن چوری نہیں ہوا۔ میں نے ہر لحاظ سے انتظامات اور لوگوں کے رویوں کا بغور جائزہ لیا مگر مجھے ایک بھی خامی نظر نہیں آئی اور اب میں اس جماعت کے بارے میں اپنی رائے بدلنے پر مجبور ہوں۔

س: رومانیہ کے فلوریان صاحب نے جلسے کے بارہ میں اپنے تأثرات کیا بیان کئے؟

ج: فرمایا! رومانیہ سے ایک نومبائع فلوریان صاحب کہتے ہیں جلسہ کے جملہ انتظامات سے بیحد متاثر ہوا ہوں۔ اتنے بڑے اجتماع کیلئے ایسا وسیع انتظام جو مکمل بھی ہو بیحد محنت اور جانفشانی اور سالوں کی پلاننگ اور تجربے سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ میں نے پہلا سبق یہی سیکھا ہے کہ عملاً خدمت، محبت اور خندہ پیشانی سے کرنی ہے یا اس سے پیش آنا ہے۔ پھر یہ بیعت کی تقریب میں بھی شامل ہوئے اور اس کا تاثر بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بیعت کے وقت ایک خوشی کی لہر اور ایک عجیب سا احساس تھا الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ایک خاص کیفیت کو میرے دل نے محسوس کیا بیعت کے وقت میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے یوں لگتا تھا کہ ایک مقناطیسی فیلڈ بن گیا ہے اور سب ایک جذب اور کشش کے گھیرے میں ہیں۔

س: مالٹا کے ایک ڈاکٹر صاحب نے اپنے تأثرات کس طرح بیان کئے؟

ج: فرمایا! پھر مالٹا سے بھی ایک وفد آیا ہوا تھا اس میں ایک ڈاکٹر بھی تھے کہتے ہیں کہ میں نے کئی سال قبل دین حق کو سمجھنے کے لئے چھ ماہ کا کورس کیا تھا اس کورس کے بعد یہ محسوس ہوا کہ دین حق ہی وہ جگہ ہے جہاں میں جا سکتا ہوں مگر بعض...... کی غلط حرکات اس خوبصورت امیج کو داغدار کر رہی ہیں اور پھر تشویش بھی ہوئی مگر جماعت احمدیہ وہ واحد تنظیم ہے جو دین حق کی خوبصورت تعلیم کو بیان کرتی ہے اور اس پر عمل پیرا ہے۔ اس جلسہ میں شرکت اور خلیفہ وقت کے خطابات اور خصوصاً دوسرے روز مہمانوں سے خطاب کے بعد میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے اپنے سوالوں کے جوابات مل گئے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ مالٹا کے لوگوں کو احمدیت کی خوب دعوت الی اللہ کروں گا اور احمدیت کا پیغام اپنے ملک میں پھیلائیں گے۔

س: بیلجئیم کے ایک مہمان نے اپنے تاثرات میں کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! بیلجئیم سے آنے والے ایک سینیگالی مہمان کہتے ہیں کہ جو نظام یہاں دیکھا اور کہیں نظر نہیں آیا۔ جلسہ گاہ میں ایک شخص کرسی سے گر گیا تو تمام کارکنان جو اس وقت موجود تھے وہ اس شخص کی مدد کیلئے آگے بڑھے جیسے وہ سب سے اہم شخص ہو۔ میں نے اس نظارے کو دیکھ کر سوچا کہ یہاں پر سب کو اتنی عزت اور احترام دیا جاتا ہے اور سب سے برابری کا سلوک کیا جاتا ہے۔ میرے لئے اس محبت اور بھائی چارے کا آج کے دور میں نظارہ کرنا اس بات پر گواہی دیتا ہے کہ جماعت احمدیہ ہی آج کے دور میں دین حق کی تعلیمات پر حقیقی عمل کرتی نظر آتی ہے۔

س: جماعت کے حفاظتی انتظام کے بارہ میں اسی مہمان نے کیا کہا؟

ج: فرمایا! پھر یہ کہتے ہیں کہ میں ایک دوسری بات کی بھی گواہی دینا چاہتا ہوں کہ آجکل یورپ کے اکثر ممالک میں پولیس کا پہرہ ہے اور دیگر اجتماعوں میں پولیس اور پہرے دار نمایاں ہوتے ہیں مگر ان تین دنوں کے دوران باوجود اس کے کہ اس جگہ پر چالیس ہزار کے قریب لوگ جمع تھے کسی قسم کی بدمزگی اور حادثہ پیش نہیں آیا اور نہ ہی اس ملک کی پولیس نظر آئی۔ جلسہ کا ماحول پر امن رہا۔

س: نماز میں سر ڈھاکنے کے بارہ میں حضور انور نے عورتوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! نماز میں عورتوں کو سامنے سے اور پیچھے سے بالوں کو ڈھانک کے رکھنا چاہئے اس کی احتیاط کیا کریں۔

س: ایک بیت الذکر کے افتتاح پر ایک کیتھولک عیسائی نے کیا کہا؟

ج: فرمایا! ایک ہسپانوی عیسائی ہیں کہتے ہیں کہ میرا بیٹا کچھ سال قبل احمدی ہو گیا جس سے مجھے بہت پریشانی ہوئی لیکن آج ایک بیت الذکر کے افتتاح میں آپ کے خلیفہ کو میں نے دیکھا اور ان کی باتیں سنیں اور مجھے ایک حقیقی امن کا احساس ہوا۔ اب مجھے اس بات کی تسلی ہے کہ میرا بیٹا اچھی جگہ پر ہے۔

س: عورتوں اور مردوں کے ہاتھ ملانے کے حوالے سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک خاتون بیت الذکر کے افتتاح پر آئی تھیں۔ یہ کہتی ہیں مجھے جب دعوت نامہ دیا گیا تو اس پر لکھا ہوا تھا کہ احمدی مرد عورتوں کے ساتھ ہاتھ نہیں ملائیں گے۔ یہ پڑھ کر مجھے شدید دکھ ہوا تھا لیکن آج جس طرح خلیفہ نے ہاتھ ملانے کے حوالے سے وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے مجھے خط بھجوانے سے پہلے بتا دیتے تو مجھے اسی وقت سمجھ آ جاتی۔ گوکہ میرا ماننا ہے کہ عورت مرد ہاتھ ملا سکتے ہیں لیکن آپ کے خلیفہ کے خطاب نے میرا نظریہ تبدیل کر دیا ہے۔

س: اپنی مذہبی روایات حکمت کے ساتھ لوگوں تک پہنچانی چاہئے؟

ج: فرمایا! پس ایک بات تو ہمیں یاد رکھنی چاہئے کہ دوسروں کے ساتھ بات چیت میں جب اپنے دین اور مذہب اور روایات کی بات کر رہے ہوں تو حکمت سے بات کرنی چاہئے تا کہ آپ کی بات ان کو پہنچ بھی جائے اور دوسروں کے جذبات کو تکلیف بھی نہ ہو۔

س: اپنی تعلیم کسی پر زبردستی ٹھونسنے کی بجائے عملی نمونہ سے پیغام پہنچانے کی ضرورت ہے؟

ج: فرمایا! پس یاد رکھیں کہ ہم نے زبردستی کسی کو منوانا نہیں ہے لیکن اپنی تعلیم سے پیچھے بھی نہیں ہٹنا ہمیں شرمانے کی ضرورت نہیں۔ دین حق کی تعلیم ایسی اعلیٰ تعلیم ہے کہ کسی احمدی لڑکے کو لڑکی کو عورت اور مرد کو احساس کمتری کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ہم نے دنیا کو دین حق کے جھنڈے تلے لانا ہے تو ہمیں ہر معاملے میں اپنے عملی نمونے پیش کرنے ہوں گے اور جرأت بھی دکھانی ہوگی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا (6)

جلسہ سالانہ اور حضور انور کی ملاقات پر مہمانوں کے تاثرات۔ حضور نے ہمارا دل موہ لیا

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9؍اکتوبر 2016ء

(حصہ دوم آخر)

ایک مہمان John Tory جو کہ میئر آف ٹورانٹو ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کی آمد ہمارے لئے ایک خاص موقع ہے کہ ہم اپنی روحانیت میں ترقی کریں اور جماعت احمدیہ کینیڈا میں تاریخی ترقیات کو منائیں۔ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر خلیفۃ المسیح کی خدمت میں جماعت احمدیہ کے کینیڈا میں پچاس سالہ قیام پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

خلیفۃ المسیح دنیا بھر میں امن اور سلامتی کا پیغام پھیلا رہے ہیں۔ اس کا بھی میں نہایت ممنون ہوں۔ ہمیں چاہئے کہ خلیفۃ المسیح کی تمام باتوں کو اپنے دلوں میں خاص جگہ دیں۔ خاص طور پر جو آپ نے کل فرمایا تھا کہ سب انسانوں سے حسن سلوک کریں قطع نظر اس کے کہ ان کا مذہب کیا ہے۔ یہ بات ہمیں یاد رکھنی ہوگی۔ آپ نے ہمیں سکھایا ہے کہ امن کو دنیا میں قائم کرنے میں ہم سب کا ایک کردار اور ذمہ داری ہے۔ ان سب باتوں کو تمام کینیڈین پسند کرتے ہیں۔

ایک اور بات جو میں بتانا چاہتا ہوں وہ جماعت کی نوجوانوں کو تعلیم دینا اور ان کو صحیح راستے پر رکھنا ہے۔ جماعت سکول اور تعلیمی اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے خوب محنت کرتی ہے تا کہ نوجوان کسی قسم کی مشکل میں نہ پڑیں۔

مجھے نہایت فخر ہے کہ آپ کا جلسہ یہاں ٹورانٹو میں منعقد ہو رہا ہے۔ آپ ایک ایسی جماعت ہیں جس کی پہچان انسانیت کی ہمدردی اور حقوق ادا کرنا ہے۔ مجھے پتہ ہے کہ آپ کو مذہب کی وجہ سے دنیا کے مختلف ممالک میں مشکلات کا سامنا ہے۔ لیکن میں تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ کینیڈا میں آپ کو محبت بھری نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

Marilyn Iafrate بیان کرتی ہیں:

جلسہ سالانہ میں شمولیت کا یہ میرا نواں (9th) سال تھا۔ پچھلے جلسوں کے مقابلہ میں یہ جلسہ سب سے اچھا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے خطاب کو سننے کے لئے بیتابی سے انتظار تھا۔ میں نے ہر ایک کو دوسرے سے ادب سے پیش آتے ہوئے دیکھا اور اس جلسہ کی اہمیت کا بھی سب کو احساس تھا۔

سیکیورٹی کا نظام بہت اعلیٰ تھا۔ ساؤنڈ سسٹم بہت اچھا کام کر رہا تھا اور ویڈیو مانیٹرز بھی اعلیٰ قسم کے تھے۔ ترجمہ کے لئے Headsets کے استعمال کو دیکھ کر میں خوش ہوئی، کیونکہ ان کے بغیر ہمارا جلسہ میں آنے کا مقصد پورا نہ ہوتا، یعنی حضور کا کینیڈین لوگوں سے خطاب سننا۔ ہمیشہ کی طرح آپ مہمانوں سے بہت ادب اور احترام سے پیش آتے ہیں، اگرچہ ہم سب اس کے حقدار نہیں ہیں۔ ہم اس کے بہت مشکور ہیں۔

ہزاروں احمدیوں کو امن اور محبت کے حق میں سرشار دیکھ کر بہت اثر ہوا اور یہ منظر یورپ میں عرب میں Negativity کے برعکس تھا۔ حاضرین جلسہ کے اتحاد کو دیکھ کر مجھے اطمینان محسوس ہوا۔

Najva Amin اسسٹنٹ منسٹر آف ٹرانسپورٹیشن اونٹاریو:

جب میں پریمیئر کے ساتھ عورتوں کی طرف گئی تو بہت اچھا لگا۔ سب نے کھلے دل سے ہمارا استقبال کیا اور محبت سے پیش آئے۔ جو عورتیں پریمیئر کا دورہ کروا رہی تھیں، وہ سب ہی نہایت مؤدب اور خوش اخلاق تھیں۔

ڈیب شولٹے ممبر آف پارلیمنٹ کنگ وان:

ہمیشہ کی طرح ہی میں آج بھی بہت متاثر ہوا ہوں۔ جلسہ پر اتنے سارے رضا کار نظر آتے ہیں جو کہ اس جلسہ کو نہایت منظّم طریق سے چلا رہے ہیں لیکن خلیفہ صاحب کا یہاں موجود ہونا ہمارے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ میرے اندازے کے مطابق آج یہاں 25 ہزار سے زائد لوگ جمع ہیں اور اس لحاظ سے جلسہ کا منظّم طریق پر چلنا رضا کاروں کی ان تھک محنت کا نتیجہ ہے۔

مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہوتی ہے کہ آپ کی کمیونٹی اس علاقہ میں کام کر رہی ہے۔ ہمارا ہسپتال جو پیس ولیج کے پاس ہی بنایا جا رہا ہے آپ کی کمیونٹی نے شروع ہی سے اس میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ میں اس بات کا شکر ادا کر ہی نہیں سکتا کہ جس طرح آپ لوگوں نے شامی پناہ گزینوں کی ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعے ہر قسم کی مدد کی۔ ان کی رہائش کے علاوہ ہر قسم کی ضروریات کا پوری طرح خیال رکھا۔ نہ صرف یہاں بلکہ تمام دنیا میں ہیومینیٹی فرسٹ انسانیت کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔

میرے خیال میں آپ کی کمیونٹی نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتی ہے ان کو بچپن سے ہی محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ان کی سوچ اور عمل کا حصہ بنا دیتی ہے۔ پس یہ پورے کینیڈا کے لئے ایک مثال ہے۔

گارنٹ جینس ممبر آف پارلیمنٹ شیروڈ البرٹا۔ ڈپٹی منسٹر آف ہیومن رائٹس اور ریلیجن:

باوجود اتنی بڑی تعداد کے یہ جلسہ ہر لحاظ سے نہایت کامیابی سے منعقد کیا گیا۔ میری ملاقات تقریباً ایک ماہ قبل خلیفہ صاحب سے لندن میں ہوئی تھی اور ان کی یہاں شمولیت نے اس جلسہ کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ان کی راہنمائی میں آپ کی جماعت کینیڈین معاشرہ میں خوب خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ انسانیت کی خدمت اور مذہبی رواداری آج ایسے مسائل ہیں جو ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ میں نے اس ضمن میں بہت کام کیا ہے پاکستان میں جو آپ کو تکالیف کا سامنا ہے ان سے میں اچھی طرح واقف ہوں آپ کو معلوم ہے کہ کینیڈا میں ہم انسانیت کی خدمت اور ہر قسم کی آزادی کے قائل ہیں۔ پس اس لحاظ سے ہم کینیڈین پوری دنیا کے لئے نمونہ بننا چاہتے ہیں خاص طور پر پاکستان جیسے ملک میں جو ناانصافی اور ظلم ہے اس کو دور کرنے کے لئے ہمیں بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

خلیفہ صاحب سے ملاقات کا ایک بہت عمدہ تجربہ تھا۔ صرف آٹھ گھنٹے لندن میں رہا اور جماعت نے مجھے بہت ساری سیاست سے متعلقہ کتب دیں جس کے لئے میں بہت شکرگزار ہوں۔ خلیفہ صاحب سے مل کر اور بات کر کے بہت اچھا لگا۔

امرجیت سوہی۔ منسٹر آف انفراسٹرکچر کینیڈا:

السلام علیکم۔ اس جلسہ میں شامل ہونا میرے لئے باعث عزت ہے۔ میں البرٹا میں آپ کے بہت سے پروگرامز میں شامل ہوا ہوں وہاں بھی آپ کی کافی مضبوط کمیونٹی ہے۔ میرے خیال کے مطابق جماعت احمدیہ ایک نہایت ہی منظّم اور مضبوط کمیونٹی ہے جو عدل و انصاف اور سلامتی کو فروغ دیتی ہے۔

پیٹرک براؤن۔ لیڈر آف پروونشل پارٹی:

میں جلسہ پر کئی سالوں سے آرہا ہوں اور آپ کی جماعت کا اتنا منظّم جلسہ دیکھ کر ہر بار دل خوش ہو جاتا ہے۔ اس بار خلیفہ صاحب کے آنے سے جلسہ کی رونق دوبالا ہوگئی ہے۔ احمدیہ جماعت کے ساتھ ساتھ ٹورانٹو کے لئے بھی یہ فخر ہے کہ وہ یہاں تشریف لائے ہیں۔

جماعت احمدیہ نے کینیڈین معاشرے میں ہر طرح سے خدمات سرانجام دی ہیں۔ میرا جماعت کے ساتھ پرانا تعلق ہے اور میں نے پاکستان جا کر شہداء کی فیملیوں کے ساتھ ملاقاتیں بھی کی ہیں۔ اس سب سے مجھے اس بات کا احساس ہوا ہے کہ کینیڈا جیسا ملک کس حد تک مذہبی آزادی اور رواداری کو قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ آپ اپنے آپ کو اس ملک میں ہمیشہ خوش آمد سمجھیں۔

لیڈر این دی پی پارٹی۔ انڈریا ہورواٹ:

میں جب بھی جلسہ پر آتی ہوں تو خوب فائدہ اٹھاتی ہوں۔ خاص کر اس بات کا کہ خلیفہ صاحب کا انگریزی میں براہ راست ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ان کی سب باتیں سننے اور سمجھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ نیز قرآن کریم کو خوبصورت قرأت سے بھی سننے کا موقعہ ملتا ہے۔ جلسہ پر بہت لوگ آئے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ لوگ کس روحانی معیار کے ہیں اور اس جلسہ سے کیا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

جماعت کے بارہ میں جب میں نے پہلی مرتبہ سنا تھا تو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے الفاظ سے تعارف ہوا تھا۔ یہ صرف الفاظ ہی نہیں ہیں بلکہ جماعت کی بیشمار خدمات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جماعت اونٹاریو کو ایک بہتر جگہ بنا رہی ہے۔ بعض اوقات لوگ بھول جاتے ہیں کہ کینیڈا جیسے ملک میں ان کو کتنی آزادی اور حقوق حاصل ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ ہمیشہ ان باتوں کو یاد رکھتی ہے۔

ہرندر ملہی۔ ایم پی پی بریمپٹن سپرنگ ڈیل:

کینیڈین پارلیمنٹ کے لئے یہ اعزاز کی بات ہے کہ انہیں خلیفہ صاحب کو خوش آمدید کہنے کا موقعہ ملے گا۔ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا کہ جماعت احمدیہ کے ہمارے اوپر پچھلے بیس سالوں سے کتنے احسانات ہیں۔ مجھے نہایت خوشی ہے کہ ہمارے حلقہ (بریمپٹن) میں جماعت ایک بیت تعمیر کر رہی ہے۔

شیرن وبسٹر۔ کنگسٹن جمیکا، سینئر ایڈوائزر ٹو ایجوکیشن جمیکا:

مجھے نہایت خوشی ہے کہ میں آج یہاں جلسہ پر آیا ہوں اور خلیفہ صاحب کا خطاب سنا ہے۔ اس پیغام کو میں اپنے ساتھ جمیکا واپس لے جاؤں گا۔ یہ بات مجھے بہت پسند آئی کہ آپ لوگ خواتین کو اپنی زندگیوں میں بہت سی اہم ذمہ داریاں دیتے ہیں۔ عمیر خان جو ہمارے ملک کے جماعت احمدیہ کے مربی ہیں ان کو میں نے آج صبح ٹی وی پر دیکھا جبکہ میں جانے کی تیاری کر رہا تھا۔ لیکن ان کو دیکھ کر مجھے آج بھی یہاں آنے کا خیال آیا اور میں بہت خوش ہوا ہوں کہ میں نے یہ ایک اچھا فیصلہ کیا یہاں آ کر۔ جماعت احمدیہ کا نظام نہایت منظّم ہے۔ ان کا پیغام امن وسلامتی کا ہے۔ یہ باتیں میرے دل میں خاص جگہ رکھتی ہیں۔ آج مختلف معززین کے جماعت کے بارہ میں تاثرات سن کر مجھے معلوم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ کو کتنی مقبولیت حاصل ہے۔

کرسٹی ڈنکن۔ منسٹر سائنس:

جماعت احمدیہ کینیڈا میں جو خدمات کر رہی ہے

ان کا میں شکرگزار ہوں۔ جماعت احمدیہ میری فیملی کی طرح ہے۔ میں بہت خوش ہوں کہ ان کے خلیفہ صاحب آج یہاں پر موجود ہیں۔

نیتھن فلپ سکویئر ٹورانٹو میں جماعت احمدیہ کینیڈا کا پچاس سالہ جشن منا کر بہت خوشی ہوئی۔ جماعت احمدیہ ہر مشکل وقت میں کینیڈا کا ساتھ دیتی ہے۔ چاہے وہ فورٹ میکمری میں لگنے والی آگ کا افسوسناک واقعہ ہو یا خدام الاحمدیہ کا ایک ملین پاؤنڈز فوڈ غریبوں کے لئے جمع کرنا ہو۔ اس کے علاوہ خون کے عطیات کے کیمپس اور ہسپتال کی تعمیر کے اخراجات کی مدد وغیرہ بھی جماعت کرتی رہتی ہے۔ میں دلی طور پر امیر صاحب کینیڈا کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

لاؤرا البنیس۔ منسٹر آف امیگریشن اینڈ سٹیزن شپ فار پرووِنس آف انٹاریو:

اس جگہ پر آنا میرے لئے بہت خاص بات ہے۔ یہ ایک خاص تہوار ہے جو پچاس سالہ جشن منعقد کیا جارہا ہے کینیڈا میں اور چالیسواں جلسہ ہے۔ ہمارے درمیان خلیفہ صاحب موجود ہیں۔ پچھلی مرتبہ 2012ء میں تشریف لائے تھے۔ میرے لئے یہاں پر آنا بڑے اعزاز کی بات ہے۔ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو بہت خدمت کرنے والی ہے اور اس کی ایک مثال ہمیں فورٹ میکمری کے واقعہ کے دوران جماعت کی طرف سے بھرپور تعاون میں نظر آتی ہے۔ اسی طرح شامی پناہ گزینوں کے آنے پر جو اہم کردار جماعت احمدیہ نے اونٹاریو اور جی ٹی اے میں ادا کیا۔ ہم اس لحاظ سے بہت عزت کرتے ہیں کیونکہ یہ باتیں کینیڈین قدروں کے عین مطابق ہیں جیسا کہ آپ کا نعرہ ہے۔ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔

سوین سپان۔MP لبرل پارٹی مسی ساگا لیک شور:

یہ میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ایک مرتبہ پھر میں جماعت کے جلسہ پر آئی ہوں۔ دوبارہ جماعت احمدیہ کے احباب سے ملاقات ہوئی اور زبردست جلسہ دیکھنے کو ملا۔ جلسہ میں انتظامی، کلچرل اور عدل ظاہری طور پر نظر آتا ہے۔ ہمارے اور آٹوا کے لئے یہ خوشی کا موقعہ ہے۔

جماعت احمدیہ ہمارے معاشرے کا اہم ترین حصہ ہے۔ جماعت احمدیہ جو امن، اتحاد کا پیغام پیش کرتی ہے، وہ ہمارے معاشرے سے مطابقت رکھتا ہے۔

خلیفہ صاحب کا کینیڈا میں آنا، نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے بلکہ تمام ملک کے لئے خاص بات ہے۔ ہمارا مستقبل کافی روشن ہے اگر ہم مل کر کام کریں جیسا کہ اس جلسہ پر جماعت احمدیہ نے کر کے دکھایا ہے۔

اندرانا دوہارس۔ MPP ایسوسی ایٹ منسٹر ایجوکیشن:

جماعت احمدیہ کے افراد میرے ساتھ جوش و جذبہ کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ جلسے میں جیسے ہی خلیفہ صاحب تشریف لائے اس وقت خاص طور پر روحانی ماحول قائم ہو گیا تھا۔ خلیفہ صاحب کی موجودگی میں میرے لئے سٹیج پر آنا بڑے اعزاز کی بات تھی۔ جس کو میں کبھی نہیں بھلا سکتی۔ جماعت احمدیہ کا شکریہ کہ یہ لوگ اتنی محنت سے اچھے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔

اینڈریو لیزلی۔فیڈرل گورنمنٹ وپ:

جماعت احمدیہ کے افراد بہت جذبے کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس پیمانے پر جلسہ منعقد کرنا ٹورانٹو جیسے شہر میں آسان نہیں ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ تمام کام رضاکارانہ طور پر ہو رہے ہیں۔ ہم شدت سے خلیفہ صاحب کا آٹوہ میں آنے کا انتظام کر رہے ہیں۔

یاسمین رتنسی۔MP ڈان ویلی ایسٹ:

میں 2004ء سے جماعت احمدیہ کو جانتی ہوں۔ میری ذاتی ملاقات خلیفہ صاحب سے ہو چکی ہے۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت محسوس کرتی ہوں۔ جماعت احمدیہ دین کی تعلیمات صحیح رنگ میں پیش کرتی ہے۔ خلیفہ صاحب کا عورتوں سے خطاب بہت اچھا لگا۔ خاص طور پر یہ بات کہ ایک ماں پورے خاندان کے لئے بطور بنیاد ہوتی ہے اور تمام معاشرے کو مضبوط بناتی ہے۔

فرینسکو سوربارا۔MP واں:

جماعت احمدیہ سے مل کر ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔ بہت سارے طریقوں پر جماعت احمدیہ لوگوں کی مدد کرتی ہے جیسا کہ ہسپتال بنانا، غرباء کو کھانا کھلانا، شامی پناہ گزین کی رہائش کا انتظام کرنا وغیرہ۔

سلمہ زاہد۔MP سکاربرو سنٹر:

جماعت احمدیہ نے کینیڈا میں بلکہ تمام دنیا میں بہت سی خدمات کی ہیں۔ پناہ گزین کی بات ہو یا فورٹ میکمری کا حادثہ۔ جماعت احمدیہ ہمیشہ مدد کرنے میں پہل کرتی ہے۔

نودیپ بینز۔منسٹر آف انوویشن سائنس اینڈ اکنامک ڈیویلپمنٹ:

جلسہ پر لوگ جو اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہیں اس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں نظر آتی ہے۔ جسٹن ٹروڈو کی طرف سے میں یہاں آیا ہوں۔ خلیفہ صاحب کو ان کا خاص سلام پہنچاتا ہوں۔ جماعت احمدیہ ہر مرتبہ تعاون میں اول ہوتی ہے۔

جون ٹیری۔Mayor ٹورانٹو:

جماعت احمدیہ سے میرا تعلق تیس سال سے ہے۔ انتہائی منظّم جماعت ہے۔ کینیڈا میں کافی بیوت تعمیر کی ہیں۔ لیکن اس سے زیادہ اہمیت ان کے جذبہ اور خدمت انسانیت میں نظر آتی ہے۔ نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ خلیفہ صاحب کے وجود میں ایک خاص کشش ہے جو کہ ہر کوئی محسوس کرتا ہے۔ جو کچھ بھی انہوں نے فرمایا ہے وہ کینیڈین ویلیوز کے مطابق ہے۔ دین کو بہت غلط سمجھا گیا ہے، اس لئے ان جلسوں کی وجہ سے دین کی حقیقت واضح ہوتی ہے۔

راب کیفر۔Mayor of Bradford

جماعت احمدیت کا بریڈفورڈ شہر کے ساتھ کافی گہرا تعلق ہے۔ نوجوان اپنا سالانہ اجتماع یہاں منعقد کرتے ہیں۔ میں اس اجتماع میں شامل ہوا ہوں اور ان کی انتظامیہ کو دیکھ کر حیران ہوا تھا۔ جو پیغام خلیفہ صاحب نے دیا ہے، اس کا ہم سب کو شکر ادا کرنا چاہئے۔ یہ بہترین پیغام ہے تمام دنیا کے امن کے لئے۔

راج سندھو۔ Councilor of Bradford

پچھلے آٹھ سالوں سے جلسے میں شریک ہو رہا ہوں۔ رضاکاروں کی خدمت اور انتظامیہ کی محنت دیکھ کر ہمیشہ حیران ہوتا ہوں۔ جماعت احمدیہ کو میں اپنے شہر میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ جلد ہی بریڈفورڈ میں اپنا جلسہ منعقد کریں گے۔ بریڈفورڈ میں خلیفہ صاحب کی آمد کا انتظار ہے۔

راج گریوال MP۔ بریمپٹن ایسٹ:

ہم الیکشن کے وقت مختلف گھروں میں لیف لیٹس دے رہے تھے۔ تب جماعت احمدیہ کے احباب ہمیں اپنے گھروں میں چائے کے لئے بلا لیتے تھے۔ پس مجھے اس جماعت کے ساتھ خاص پیار کا تعلق ہے۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں، کا پیغام عین کینیڈین ویلیوز کے مطابق ہے۔ یہی کینیڈا کا مغز ہے۔

کمل کھیرا۔ Parliamentry Sec. Brampton West

جماعت احمدیہ کو میں کئی سالوں سے جانتی ہوں۔ جماعت احمدیہ سے ہی کینیڈا مکمل ہوتا ہے۔ خلیفہ صاحب کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل ہونا، میرے لئے بڑے اعزاز کی بات ہے۔

بوب ڈلنی۔ MPP Missisaga Streetsville

سالانہ کیلنڈر مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ منعقد نہیں ہوتا۔ اس جلسے میں میں 16ویں مرتبہ شامل ہوا ہوں۔ خلیفہ صاحب کی آمد کی وجہ سے بہت لوگ جمع ہوگئے۔ اس کے باوجود انتظام بہترین رہا۔ پارکنگ، ٹریفک اور سیکیورٹی کی چیکنگ، تمام امور باوقار اور ایک منظّم طریق کے ساتھ ہوتے رہے۔ یہی جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ خلیفہ صاحب بالکل پوپ کی مانند ہیں۔ اگر کوئی ...... نہ بھی ہو پھر بھی ایسے وجود کے ساتھ ایک جگہ اکٹھا ہو کر خاص اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سب توجہ کرتے ہیں۔ کینیڈا بہت ہی خوش قسمت ہے کہ خلیفہ صاحب لمبے عرصے کے لئے آئے ہیں۔

سمیر دوسل۔ President of the Canada Pakistan Business Council

اس جلسہ میں کئی سالوں سے شریک ہو رہا ہوں۔ یہ تمام دنیا کو امن و سلامتی پر اکٹھا کرنے کا اچھا طریقہ ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ کینیڈا میں رہتے ہوئے اپنے تمام خیالات کا آسانی سے اظہار کر سکتے ہیں۔

سونیا سدھو۔ MP Brampton South:

میں خلیفہ صاحب کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ تمام باتیں ان کی خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ خلیفہ صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر ہم سب امن سے رہیں پھر کوئی وجہ نہیں ہے کہ آپس میں فساد ہو۔ یہ ایک بہترین پیغام ہے۔ اکثر احمدی احباب میرے حلقے میں ہر قسم کی مدد کرتے ہیں۔ میرا تعلق امرتسر سے ہے۔ اس لحاظ سے میرا جماعت احمدیہ سے ایک خاص تعلق ہے۔

امریکہ سے جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر 91 افراد پر مشتمل بنگلہ دیش کے احمدی احباب کا وفد آیا تھا۔

یہ سب امریکہ کے مختلف علاقوں میں مقیم ہیں۔

ان میں سے 8 غیراز جماعت زیر (دعوت) احباب بھی تھے۔

بعض غیراز جماعت نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا

غازی شہید الرحمٰن صاحب بتاتے ہیں:

ان کی بیوی ایک نیک عورت ہیں۔ بیوی نے انہیں تاکید کی کہ آپ جماعت احمدیہ کے جلسہ پر جائیں۔ اس جلسے پر آ کر انہوں نے جماعت احمدیہ کے افراد کی تربیت محبت اور عزت دیکھی۔ وہ کہتے ہیں کہ اس جلسہ کے ساتھ میں (دین) کی طرف دوبارہ لوٹا ہوں۔ جلسہ کے آخری دن وہ سب لوگوں سے الگ ایک کرسی پر بیٹھے تھے اور ہجوم کی وجہ سے کھانے پر جانا پسند نہیں کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک خادم ان کے پاس آیا۔ انہیں کھانا اور پانی لا کر دیا۔ اس کا بھی انتظار کیا کہ وہ کھانا ختم کریں تا کہ وہ خادم ان کے کھانے کا ڈبہ پھینک سکے۔ اس واقعہ نے انہیں بہت متاثر کیا۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ جلسہ نے ان پر بہت گہرا اثر چھوڑا ہے اور انشاء اللہ وہ جماعت میں جلد داخل ہوں گے۔

تمنا تزرین صاحبہ بیان کرتی ہیں:

کہ وہ اپنی ذہنی طور پر معذور بیٹی کے ساتھ حضور انور سے ملاقات کرنے آئی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ اس چھوٹی بچی کے سر پر شفقت سے پھیرا۔ حضور انور سے ملنے کے بعد اس بچی میں ایک خاص تبدیلی ظاہر ہوئی ہے۔ جب ان کی بیٹی واپس پہنچی تو اپنی فیملی کے افراد سے پہلی مرتبہ بولنا شروع کر دیا۔ یہ بات سب کے لئے حیران کن تھی۔ تمنا صاحبہ نے کہا ہے اب وہ بیعت کی شرائط پڑھ رہی ہیں۔ صرف یہ بات ان کو بیعت کرنے سے روک رہی ہے کہ وہ یہ شرائط پوری نہیں کر سکیں گی۔

زبیر حسین صاحب کہتے ہیں:

کہ وہ جلسہ سالانہ امریکہ میں بھی شامل ہوئے تھے۔ لیکن کینیڈا کے جلسہ پر آ کر مجھے زیادہ خوشی محسوس ہوئی کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ وہ اس بات پر تجسس رکھتے تھے کہ ایک جماعت کے انٹرنیشنل لیڈر کیسی طبیعت کے مالک ہوں گے۔ حضور انور کو دیکھ کر ان کی حیرانی کی حد نہ رہی کہ حضور

انور اس قدر عاجز انسان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ ایک سادہ طبیعت کے انسان ہیں لیکن ان کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ ایک بڑے لیڈر ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حضور انور اپنے تمام افعال میں اللہ تعالیٰ کو اولیت دیتے ہیں۔

فیصل احسن صاحب کہتے ہیں:

کہ حضور انور سے ملاقات کر کے انہیں بہترین روحانی تجربہ ہوا۔ اس بات پر بہت خوش ہوئے کہ حضور انور نے تصویر کے دوران ان کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ انہوں نے ارادہ کیا ہے کہ اب وہ مقامی احمدی بیت الذکر میں باقاعدگی سے جائیں گے۔

شاہدہ امان صاحبہ بتاتی ہیں:

کہ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوئی اور حضور انور نے ان کو تصویر کے لئے پاس بلایا تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ یہ حضور انور کی تقاریر سے بہت متاثر ہوئیں۔ کیونکہ یہ اردو سمجھتی ہیں۔ موصوفہ نے بتایا ہے کہ جلسہ سالانہ کا ماحول بہت ہی روحانیت سے پُر تھا اور عمدہ تقریریں تھیں۔

سیریا سے آنے والے احباب کے تاثرات

جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر سیریا سے وہ احمدی احباب جو حال میں ہی کینیڈا تشریف لائے اور پہلی مرتبہ جلسہ میں شمولیت اختیار کی ان کے تاثرات یہ ہیں:

مکرم حسین عابدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ جلسہ سالانہ میں گزارے ہوئے لمحات میری زندگی کے خوبصورت ترین لمحات ہیں۔ میں ٹی وی پر مختلف جلسہ سالانہ دیکھا کرتا تھا اور دعا کرتا تھا کہ خدایا کبھی مجھے بھی حضور انور کے ساتھ ایسے جلسے میں شرکت کی توفیق عطا فرما۔ لیکن میں سوچ نہیں سکتا تھا کہ میری دعا اتنی جلدی قبول ہو جائے گی اور خدا تعالیٰ مجھے اس سے بہت زیادہ عطا کرے گا جتنا میں نے مانگا تھا۔ میں جلسہ سالانہ کے سٹیج کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ میری آنکھیں حضور انور کے چہرہ پر مرکوز تھیں اور ایسے میں ان مشکل ایام کی ان اذیت ناک لمحوں کی داستان میری آنکھوں کے سامنے آ رہی تھی۔ جو کہ میں نے سخت حالات میں شام اور ترکی میں گزارے اور اس وقت میرا دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر گیا اور میں نے کہا کہ ایک وہ اذیت ناک دن تھے اور ایک یہ دن ہیں، میں حضور انور کے سامنے بیٹھا ہوں۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور حضور انور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

مکرمہ ریم مصطفیٰ صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ جلسہ اتنی بڑی تعداد کے باوجود بہت زیادہ باترتیب اور منظم تھا۔ مجھے سب سے زیادہ اس روحانیت کا احساس ہوا جو لوگوں کے چہروں پر نظر آ رہی تھی۔ ہم ان تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس جلسہ کے کامیاب انعقاد تقاریر کے ترجمہ اور دیگر کاموں میں حصہ ڈالا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری روحانیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

مکرمہ سلمہ الجولی صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ جلسہ کے نظم و ضبط اور انتظام کو دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جماعت ایک جسم کی طرح متحد اور ایک دوسرے کے تعاون سے عبارت ہے۔ ہم ٹرانسپورٹ کے شعبہ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمیں جلسہ پر لانے اور گھر واپس چھوڑنے کا احسن رنگ میں انتظام کیا۔ جلسہ میں مختلف ممالک، مختلف اقوام اور مختلف رنگوں کے افراد مل کر صرف ایک ہدف کے لئے کام کر رہے تھے اور وہ یہ کہ دین اور امن کا پیغام دنیا تک پہنچایا جائے۔

ایک سیرین احمدی دوست احمد درویش صاحب لکھتے ہیں کہ یہ میرا پہلا جلسہ تھا۔ میں نے جب حضور انور ایدہ اللہ کو دیکھا تو یوں محسوس ہوا کہ جیسے اب میں اس دین میں داخل ہوا ہوں جو رسول خدا لے کر آئے تھے۔ حضور انور کو دیکھ کر میرے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور میں بچوں کی طرح رونے لگتا ہوں۔ مجھے زندگی میں پہلی بار یہ محسوس ہوتا ہے کہ میرا دل اور عقل میرے اختیار میں نہیں ہیں۔

اس موقع پر میری زندگی میں سب سے بڑی تبدیلی آئی ہے اور وہ یہ ہے کہ حضور انور کی اقتداء میں میری نماز خشوع وخضوع اور تضرع سے معمور ہو گئی ہے اور ایسا کیوں نہ ہو کیونکہ مجھے اس زمین پر سب سے اتقی انسان کے پیچھے نماز ادا کرنے کی سعادت مل رہی ہے۔

میں ایک کینیڈین مہمان کو بھی لے کر آیا تھا۔ Gord Simpson نامی یہ شخص اپنی بیوی کے ساتھ آیا تھا۔ یہ شخص پہلے عیسائی تھا لیکن اب ملحد ہو گیا ہے۔ جلسہ میں شرکت کے بعد اس نے کہا کہ میں نے زندگی میں کبھی محبت، بھائی چارہ اور امن و سلام کے بارہ میں اس طرح کا مخلصانہ اور سچا کلام پہلے کبھی نہیں سنا اور مجھے اس طرح کے دین کے بارہ میں جان کر بہت خوشی ہوئی ہے۔

ایک سیرین دوست فراس الشعلان صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے پہلی بار جماعت کے کسی جلسہ میں شرکت کی ہے۔ اتنے لوگوں کو دیکھ کر میں حیران وششدر رہ گیا، پھر یہ لوگ صرف کینیڈا سے ہی نہیں بلکہ مختلف ملکوں اور علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ نیز یہ کسی ایک قوم سے تعلق نہ رکھتے تھے بلکہ مختلف رنگوں اور قوموں سے ان کا تعلق تھا۔ اسی طرح جلسہ میں نئی ٹیکنالوجی کا استعمال اور اس کے اعلیٰ انتظامات اور حاضرین کا مختلف امور میں انتظامیہ کی ہدایات کا پاس کرنا اور اطاعت کا مظاہرہ کرنا نہایت ایمان افروز تھا۔

اور جو چیز میرے لئے سب سے بڑی خوشی کا باعث ٹھہری وہ حضور انور ایدہ اللہ کا دیدار اور آپ کے خطابات سے تینوں دن مستفیض ہونا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ حضور انور کے خطابات اور آپ کا کلام زخموں پر مرہم رکھنے والا تھا اور اس زمانے کی ضرورت کے عین مطابق تھا۔ حضور انور نے کس طرح گہرائی میں جا کر ان امور کے بارہ میں بات کی جن کی آج کے معاشرہ میں ہمیں ضرورت ہے۔ مثلاً عورتوں کو خطاب فرماتے ہوئے حضور انور نے جو یہ فرمایا کہ بچوں کی تربیت کی بنیادی ذمہ داری عورت کی ہے اور اسے چاہئے کہ وہ اولاد کو اعلیٰ اخلاق سکھانے اور ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے دین کی محبت کا بیج بونے کی کوشش کرنے اور بچیوں کو باوقار اور باحجاب لباس پہننے کی عادت ڈالے اور اس بارہ میں خود اپنا نمونہ پیش کرے تو اس کا اجر وثواب جہاد فی سبیل اللہ کرنے والے کے اجر وثواب کے برابر ہوگا۔ اسی طرح حضور نے عورت کے شرعی لباس کی حدود کا بھی ذکر فرمایا جو غیر معمولی طور پر مفید تھا۔

اکرم الجولی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے اہل خانہ اور بچوں کے ساتھ اس جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ باوجود اس کے کہ ہم احمدی ہیں اور ہمیں کسی قدر اس جلسہ کا اندازہ تھا لیکن جب ہم جلسہ گاہ میں داخل ہوئے تو ہمیں روحانیت، خشوع اور خوشی کا ایک عجیب احساس ہوا۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ سالہا سال سے ہم اس دن کے لئے خواب دیکھ رہے تھے اور یہ خواب اس جلسہ پر پورا ہو گیا جب حضور انور کو اپنے سامنے دیکھا۔ ہمارے بچے بھی بہت پُر جوش اور جذباتی ہو گئے اور آگے بڑھ بڑھ کر حضور انور کو دیکھنے کے لئے مشتاق تھے۔

احمد جبر صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے جلسہ میں حضور انور کو پہلی بار دیکھا تو ایک لحہ کے لئے محسوس ہوا کہ شاید یہ کوئی خواب ہے کیونکہ وہ محبوب جسے ہم صرف ٹی وی پر دیکھتے تھے اب ہم اور وہ ایک ہی مجلس میں تھے اور مجھے ایسے لگا جیسے ہم سب جلسہ کے شرکاء یک جان ہیں۔

سیرین احمدی محمد الحاج عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے تین دن ایسے تھے جن کو زندگی بھر نہیں بھلایا جا سکتا۔ دنیا کی سب سے اعلیٰ جماعت کے ہزاروں افراد کینیڈا میں اس دور میں بہترین انسان کے ساتھ اکٹھے ہوئے۔

جلسہ کے انتظامات، استقبال، ہر ضروری چیز کی فراوانی حتیٰ کہ بچوں کی اچھل کود کو بھی مد نظر رکھ کر مختلف انتظامات کرنا غیر معمولی تھا۔

جلسہ نہایت مناسب مقام پر ہوا۔ جلسہ کا ماحول محبت اور اخوت کے جذبات سے پُر تھا۔ ہزاروں افراد کو بلانا اور ان کے نقل و حمل اور کھانے کا انتظام کرنا بذات خود ایک غیر معمولی امر ہے۔

حضور انور کے خطابات اور جلسہ کے دیگر خطابات اور ان کا ترجمہ بہت اچھا تھا۔ میں نے ایک صحافی ٹیم اور ایک (-) فیملی کو دعوت دی تھی وہ سب جلسہ کے حسن انتظام کو دیکھ کر حیران رہ گئے اور انہوں نے خصوصی طور پر حضور انور کے آخری دن کے خطاب کو بہت پسند کیا۔ احمدیوں کی اپنے امام کے لئے محبت ان مہمانوں کے لئے حیران کن امر تھا۔

مکرم عبدالقادر عابدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے پہلی بار دیکھا کہ جلسہ کا کتنا بڑا کام ہوتا ہے اور کیسے ہر کارکن اپنے شعبہ میں شہد کی مکھی کی طرح بغیر کسی شور اور مشکلات پیدا کئے کام کرتا جاتا ہے۔ ہر ایک چاہتا تھا کہ اسے خدمت کا موقع دیا جائے۔ خصوصاً جب انہیں پتہ چلتا کہ میں عربی ہوں تو میرے ساتھ غیر معمولی اہتمام کے ساتھ پیش آتے تھے۔ یہ خلافت کی برکات اور حضور انور کی دعاؤں کی برکت ہے۔

اخبارات کی کوریج

آج کے دن بھی جلسہ سالانہ کے حوالہ سے اخبارات نے کوریج دی۔

جلسہ سالانہ میڈیا نیوز رپورٹ۔ 9/اکتوبر 2016ء

آن لائن اخبار دی نیوز مسی ساگا (The News Mississauga) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد 30 ہزار ہے۔ اس نے اپنی 9/اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

احمدیہ خلیفہ کی انتہا پسند نام نہاد (-) پر تنقید

خلیفہ احمدیت نے بتایا کہ (-) کے انتہا پسند نام نہاد (-) دین کی حقیقی تعلیم سے منہ پھیر کر لوگوں کو وعظ کرتے ہیں۔ دین میں کوئی ایسا حکم نہیں کہ خودکش حملے کئے جائیں، لوگوں کا بے جا قتل کیا جائے اور دیگر وحشیانہ سلوک لوگوں سے کیا جائے۔

اگر (-) دین کی سچی تعلیم پر عمل کریں گے تمام مسائل کا آپ ہی خاتمہ ہو جائے گا۔ ان مسائل کا پہلا حل یہ ہے کہ نام نہاد (-) کے خلاف سخت اقدام اور کارروائی کی جائے۔

افسوس کی بات ہے کہ چند لوگوں کے بد فعل کو دین کی تعلیم کہا جاتا ہے۔ اس کو حل کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ (دین) کی سچی تعلیم کی دعوت دی جائے۔

آن لائن اخبار دی ٹائمز کالونسٹ (Times Colonist) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد 2 ہزار ہے۔ اس نے اپنی 9/اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

ٹورانٹو کے بڑے جلسہ میں سیرین پناہ گزین کی شرکت

کئی صد سیرین پناہ گزینوں نے پہلی مرتبہ مذہبی آزادی کا فائدہ لیتے ہوئے مسی ساگا میں ایک جلسہ میں شرکت کی۔ دور دراز علاقوں سے ان کی آمد ہوئی، یہاں تک کہ کیلگری سے بھی ایک فیملی جلسہ پر آئی۔ ایک ریفیوجی نے بتایا کہ یہ سب تو ہم ٹی وی پر دیکھتے تھے۔ اس جلسہ میں خود شامل ہو کر ممکن نہیں کہ میں اپنی خوشی کا اظہار کر سکوں۔ ان صاحب نے مزید کہا کہ جو ملٹی کلچر اور مذہبی رواداری انہوں نے یہاں تجربہ کی ہے، ایک لمبا عرصہ سے انہیں یہ شام میں نہیں ملی۔

جماعت احمدیہ کے نمائندہ، صفوان چوہدری

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124485 میں Abdul Hakeem

ولد Adetayo قوم...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن Osogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem گواہ شد نمبر1۔ Ibrahim S/o Musa گواہ شد نمبر2۔ Abdul Azeez S/o Musa

مسل نمبر124486 میں Abdul Wahab Ajayi

ولد Ajayi قوم...... پیشہ الیکٹریکل انجینئر عمر 48 سال بیعت 1987ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 3 بیڈروم پاکستانی روپے (2) فلیٹ 100/Sqm (3) زمین 1 ایکڑ 3 لاکھ Naira (4) دو پلاٹ 8 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wahab Ajayi گواہ شد نمبر1۔ M Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر2۔ Noorudeen S/o Ilays

مسل نمبر124487 میں Abdul Rasheed

ولد Onif Ade قوم...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 1997ء ساکن Idagba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasheed گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o Rauf

مسل نمبر124488 میں Abdullah Aboun

ولد Sanyaolu قوم.... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Abodun گواہ شد نمبر1۔ Ismaheel S/o Alh Salahudeen گواہ شد نمبر2 Ahmad S/o A Raheem

مسل نمبر124489 میں Muheeb Ah

بنت Alh Badmus قوم.... پیشہ طالب علم عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Robiyan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Muheeb Ah گواہ شد نمبر1۔ Muhyideen S/o Dikko گواہ شد نمبر2۔ Imtiaz S/o Imran

مسل نمبر124490 میں Aishat

زوجہ Taiwo قوم.... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bode Olude ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asihat گواہ شد نمبر1 Abdullah S/o Arowybus گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hakeem S/o Obaditan

مسل نمبر124491 میں Lateef

ولد Oje قوم.... پیشہ تدریس عمر 54 سال بیعت 1986ء ساکن Idagba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lateef گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2 Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124492 میں Fatai

ولد Idowu قوم.... پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ayetoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatai گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124493 میں Taliat

ولد Odubiyi قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 44 سال بیعت 1993ء ساکن Sawonyo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taliat گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124494 میں Qazeem

ولد Abdul Raheem قوم...... پیشہ تدریس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ayetoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qazeem گواہ شد نمبر1۔ Abdussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124495 میں Khadijat

زوجہ Oyeyemi قوم.... پیشہ درزی عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن Ayetoko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijat گواہ شد نمبر1۔ Abdussobour S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124496 میں Morufat

زوجہ Abdul Raheem قوم... پیشہ تدریس عمر 36 سال بیعت 1998ء ساکن Ayetoko ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Morufat گواہ شد نمبر1۔ Abdoussobur S/o Kolade گواہ شد نمبر2۔ Jimoh S/o A Rauf

مسل نمبر124497 میں Hamisat Bolaji

زوجہ Bakare قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Abeokuta ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamisat Bolaji گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Qasim S/o Oyekola

مسل نمبر124498 میں Rofiat Musa

زوجہ Zakariya Musa قوم.... پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت 2014ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rofiat Musa گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر2۔ Ibrahim S/o Adejimi

بقیہ از صفحہ 5 : دورہ حضور انور کینیڈا

صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ پر پاکستان میں طرح طرح کی سختیاں کی جاتی ہیں فقط اس لئے کہ قرآن کریم کی عام (-) سے ہٹ کر تاویل کرتے ہیں۔ شام میں بھی احمدیوں پر اس وجہ سے ظلم کئے جاتے ہیں۔ اس پہلو سے شام سے آنے والوں کے لئے یہ جلسہ خاص اہمیت رکھتا ہے اور ان کے لئے یہ مذہب کی آزادی منانے کا ایک خاص موقع ہے۔

روزنامہ دی گلوب اینڈ میل (The Globe and Mail) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد 3 لاکھ 46 ہزار ہے۔ یہی خبر اور بہت سے اخباروں میں بھی شائع ہوئی جن کے نام یہ ہیں، سی ٹی وی نیوز (CTV News)، سکوامش چیف (Squamish Chief)، سی پی 24 (CP24)، میٹرو نیوز (Metro News)، ٹورانٹو سن (Toronto Sun)، کینیڈا سٹینڈرڈ (Canada Standard)، بے ٹوڈے (Bay Today)، ان سائڈ ٹورانٹو (Inside Toronto)، کیمبرج ٹائمز (Cambridge Times)، دی گارڈین (The Guardian)، دی ریکارڈ (The Record)، برمپٹن گارڈین (Brampton Guardian)، نیوز مینیٹوبا (News Manitoba)، نیاگرا دس ویک (Niagra This Week)، پیری ساؤنڈ (Perry Sound)، مائی کاوارتھا (My Kawartha)، وینیپگ فری پریس (Winninpeg Free Press)، کنگسٹن ریجن (Kingston Region)، آور پرتھ (Our Perth)، اورنجول (Orangeville)، مسکوکا ریجن (Muskoka Region)، ہیملٹن نیوز (Hamilton News)، ان سائڈ ہالٹن (Inside Halton)، گیلف مرکیوری (Guelph Mercury)، یارک ریجن، ان تمام اخباروں کے پڑھنے والوں کی تعداد ایک محتاط اندازہ کے مطابق ایک ملین 5 لاکھ 10 ہزار ہے۔

(York Region) اس نے اپنی 9 اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

سیرین ریفیوجی فیملی کینیڈا میں آزادی کی شکرگزار

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کینیڈا میں Thanksgiving Weekend منایا جارہا ہے۔ لیکن اس سیرین فیملی نے انوکھے طریق سے اس کو منایا۔ ٹرکی کے گوشت کی جگہ بٹر چکن تھا اور پمکن پائی کی بجائے میٹھی کھیر تھی۔ اس سیرین فیملی نے کینیڈا کے ہزاروں احمدیوں کے ساتھ جلسہ سالانہ کینیڈا میں شرکت حاصل کی۔ الحاج عبداللہ کی شکرگزاری کی کوئی حد نہ تھی۔ وہ بتاتے ہیں کہ جماعت احمدیہ میں خلیفہ کا مقام بحیثیت پوپ کے ہے اور ہم کبھی تصور نہیں کرسکتے تھے کہ آپ شام تشریف لائیں گے۔ لیکن کینیڈا کے ملک میں ان سے ملاقات ہوگی، چونکہ یہ ایسا ملک ہے جو انسانی حقوق اور مذہب کی آزادی کا خاص خیال رکھتا ہے۔ 30 اپریل 2013ء کو الحاج عبداللہ کے شام میں حالات کا ذکر اور ان کا ترکی سے بذریعہ ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا میں آنا اور احمدی اور غیر از جماعت لوگوں نے ان کی مدد کی اور اب وہ کینیڈا میں مطمئن ہیں اور جب اتوار کو حضور نے اختتامی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو اپنے بچوں کی بجائے والدین کی خیریت کے لئے دعا نکلی جو ابھی بھی شام میں ہیں۔

آن لائن اخبار لنکا ویب (Lanka Web) جس کے پڑھنے والوں کی تعداد 2 ہزار ہے۔ اس نے اپنی 9 اکتوبر 2016ء کی اشاعت میں لکھا:

ایک دن ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے۔

7 اکتوبر 2016ء کو امام جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد نے پریس کانفرنس میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقعہ پر حضور سے دنیا بھر میں امن اور دہشت گردی کے خاتمہ کے ضمن میں سوال کیا گیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اس سال جماعت احمدیہ کینیڈا، کینیڈا میں 50 سال پورا ہونے کا جشن منایا جارہا ہے اور جماعت احمدیہ کینیڈا نے مجھ سے درخواست کی کہ میں بھی اس میں شامل ہوں۔ امن قائم کرنے کے موضوع پر بات کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: دین ہر شکل وصورت میں دہشت گردی اور انتہا پسندی سے منع کرتا ہے اس لئے خودکش حملوں، سرقلم کرنا اور معصوم لوگوں کی جانیں لینا دینی تعلیمات کے مخالف ہیں۔ یہ وہ پیغام ہے جو ہم تمام اکناف عالم میں پھیلا رہے ہیں۔

حضور انور نے محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے متعلق کئے گئے سوال کے جواب میں فرمایا:

اس پیغام کی اہمیت اور ضرورت دنیا کے آجکل کے حالات میں واضح ہے کیونکہ فسق و فجور دنیا کے اکثر حصوں میں پھیل چکا ہے۔ لہٰذا یہ پیغام نہ صرف ...... کے لئے ہے بلکہ دنیا کے تمام لوگوں کے لئے ہے۔ آجکل کے معاشرے میں ہمیں ہمدردی، رحم دلی کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے حقوق بھی ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

دوران گفتگو حضور انور نے انتہاء پسند...... کے متعلق فرمایا کہ ان (-) نے دینی تعلیمات میں بگاڑ پیدا کردیا ہے۔

جب حضور انور سے کینیڈا کے متعلق سوال کیا گیا تو حضور نے فرمایا میں اس بات سے خوش ہوں کہ کینیڈا کے معاشرے کی بنیاد مختلف تہذیب وتمدن پر ہے جس میں مذہبی آزادی اور اس کے اظہار کی اجازت ہے اور جب بھی مجھے کینیڈا آنے کا موقع ملتا ہے، مجھے خوشی ہوتی ہے۔

دہشت گردی اور انتہا پسندی کی روک تھام کے سلسلہ میں جو کردار جماعت احمدیہ ادا کررہی ہے اس بارہ میں حضور انور نے فرمایا:

ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں ہے یعنی ہم کوئی ظاہری اقدامات نہیں کرسکتے۔ جو ہم کرسکتے ہیں وہ یہ کہ (دین) کی حقیقی تعلیم کی (دعوت) کریں۔ بس یہ ایک (دھیما) Slow Process سلسلہ ہے اور ہم امید کرتے ہیں جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں، ایک دن انشاء اللہ ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے اور پھر یہ ظلم وستم ختم ہوجائے گا۔ ہم خوب ہمت سے کام لیتے ہیں۔ ہم اپنا کام ترک نہیں کریں گے۔

☆...........☆...........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی پوتی سبیقہ احمد واقفہ نو بنت مکرم احمد صادق خان صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور بعمر ساڑھے چار سال مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ امۃ الناصر رابعہ صاحبہ کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 4 اکتوبر 2016ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ محترم مجید احمد خان صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم نصیر احمد صاحب ترکہ مکرم منیر احمد پرویز صاحب)

مکرم نصیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم منیر احمد پرویز صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 1 بلاک نمبر 3 محلہ دارالنصر غربی منعم ربوہ برقبہ 15 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس قطعہ کی تقسیم بحصص شرعی ورثاء میں کردی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ ناصرہ اسلام صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ محمودہ حفیظ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم نصیر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم ظہیر احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم قدیر احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ منزہ نوید صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم طلعت عثمان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ناصر احمد اعوان صاحب ترکہ مکرم طالب علی صاحب)

مکرم ناصر احمد اعوان صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم طالب علی صاحب ولد سردار علی صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 16 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم ناصر احمد اعوان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

تفصیل ورثاء شمیم اختر صاحبہ مرحومہ

I۔ مکرم محمد یٰسین صاحب (داماد)
II۔ مکرم منصور احمد صاحب (نواسہ)
III۔ مکرم ندیم احمد ناز صاحب (نواسہ)
IV۔ مکرمہ طاہرہ بی بی صاحبہ (نواسی)
V۔ مکرم تنویر احمد صاحب (نواسہ)
VI۔ مکرم نعیم احمد صاحب (نواسہ)
VII۔ مکرم مبارک احمد صاحب (نواسا)
VIII۔ مکرمہ مبارکہ کنول صاحبہ (نواسی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خالی پلاٹس کے مالکان متوجہ ہوں

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب صدر محلہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محلہ باب الابواب غربی ربوہ میں خالی پلاٹس کے مالکان سے فوری رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔ ایک اہم کام کے سلسلہ میں ان سے رابطہ نہایت ضروری ہے۔

رابطہ نمبر 03336707410,0312706838

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6۔نومبر2016ء

1:05 am	عالمی خبریں
1:25 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب
2:20 am	راہ ہدیٰ
3:55 am	سٹوری ٹائم
3:35 am	خطبہ جمعہ 4نومبر2016ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:35 am	حضور انور کا جرمنی جلسہ سالانہ سے خطاب
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 4۔نومبر2016ء
9:00 am	میدان عمل کی کہانی
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 pm	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:55 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 22مئی2015ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 4۔نومبر2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	قرآنک آرکیالوجی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

☆......☆......☆

نیا عزم اور نیا ارادہ

زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اوران کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں ۔ آپ کا اپنے دینی اورمرکزی آرگن الفضل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہوگا۔اس طرف توجہ دیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تاریخ عالم 31۔اکتوبر

☆1902ء:ہفت روزہ اخبار''البدر'' کا اجراء ہوا۔اس کا پہلانمونہ کا پرچہ''القادیان'' کے نام سے شائع ہوا تھا۔

☆1904ء: حضرت اقدس مسیح موعود نے سیالکوٹ میں پڑھا جانے والا لیکچر تحریر فرمایا۔

☆1517ء: عیسائیت پر رومن کیتھولک چرچ کے مکمل کنٹرول میں آج کے دن ایک زبردست دھچکا لگا جب مارٹن لوتھر نے 95 سوالات کا مجموعہ جرمنی کے ایک چرچ کے دروازے پر آویزاں کردیا۔یوں پروٹسنٹ تحریک کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔

☆1587ء: ہالینڈ کی لائیڈن یونیورسٹی لائبریری عوام الناس کے لئے کھول دی گئی۔

☆1876ء: ہندوستان کے ساحلوں سے ایک اتنا بڑا طوفان ٹکرایا کہ اس کی زد میں آکر قریباً 2لاکھ لوگ لقمہ اجل بن گئے۔

☆1984ء: بھارت کی وزیراعظم اندرا گاندھی کو اس کے دو سکھ محافظوں نے گولیاں مار کر قتل کردیا۔تب وہ بدامنی پھیلی کہ طرفین کی ہزاروں ہلاکتیں ہوئیں اوریہ کشیدگی برسوں اپنا اثر دکھاتی رہی۔

☆2003ء: ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر بن محمد نے استعفاء دے کر اپنے 22 سالہ دور اقتدار کے اختتام کا اعلان کیا۔

☆2007ء: دنیا کی انسانی آبادی 7 ارب نفوس ہوگئی، اقوام متحدہ میں یہ دن 7 ارب والے دن کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے۔

(مرسلہ:مکرم طارق حیات صاحب)

درخواست دعا

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھو مکرمہ میراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عمر خان رند صاحب خادم بیت المنعم دارالنصر غربی ربوہ گزشتہ ایک ہفتہ سے خرابی معدہ وجگر شدید بیمار ہیں اوراس وقت فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور مسلسل خون کی بوتلیں لگ رہی ہیں۔معدہ میں شدید درد ہے اورسوجن ہے۔بہت زیادہ تکلیف میں ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

محترم چوہدری شوکت علی صاحب منتظم مال مجلس انصاراللہ فیکٹری ایریا احمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ ریٹائرڈ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلری ضلع چنیوٹ کی دائیں آنکھ کا سفید موتیا کا آپریشن 25۔اکتوبر2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر شوکت علی واہلہ صاحب پنڈی بھٹیاں جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں ۔آپ کے جگر کی پیوندکاری بھارت میں متوقع ہے۔آپ کے بیٹے مکرم ڈاکٹر الطف شوکت صاحب اپنے جگر کا کچھ حصہ عطیہ کررہے ہیں ۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آپریشن کو ہرلحاظ سے کامیاب کرے اورشفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ۔ نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 31/اکتوبر

طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:23
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	32 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

31/اکتوبر2016ء

6:20 am	گلشن وقف نو
8:05 am	خطبہ جمعہ 28۔اکتوبر2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضورانور کے اعزاز میں ڈنمارک میں استقبالیہ تقریب 9مئی2016ء
3:10 pm	خطبہ جمعہ 27مئی2016ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ 3دسمبر2010ء
8:50 pm	راہ ہدیٰ
11:20 pm	حضورانور کے اعزاز میں ڈنمارک میں استقبالیہ تقریب

وردہ فیبرکس

Winter Variety افتتاح مورخہ یکم نومبر2016ء انشاءاللہ
انتظار کی گھڑیاں ختم۔لیلن ہی لیلن۔کاٹن ہی کاٹن۔کھدر ہی کھدر
تمام برانڈز کی ریپلیکا لیلن ہول سیل ریٹ میں حاصل کریں

چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

ضرورت نرسنگ سٹاف

کوالیفائیڈ نرس LHV جو لیبر روم کا کام جانتی ہے۔
صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
کوارٹر کی سہولت اور تنخواہ تجربہ کے مطابق

رابطہ **مریم میڈیکل سنٹر**
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944 03156705199

چوہدری ٹینٹ سروس

کیٹرنگ کی جدید ورائٹی کے ساتھ۔ڈیرہ، مارکی، کیپ، شامیانے، جدید ورائٹی، اعلیٰ کوالٹی۔کھانا بھی سپلائی کیا جاتا ہے۔نیز شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانا بازار سے بارعایت تیار کروائیں۔

الحاج چوہدری انس احمد 0335-5043714 0322-7833144
حاجی یاسر وسیم احمد 0332-7524798
دارالنصر غربی ربوہ نزد ڈاکٹر منیر احمد

FR-10

اوقات مطب صبح 9 بجے تا 1 بجے موسم سرما شام 4 بجے تا 7 بجے

حکیم عبدالسمیع حامی فاضل الطب والجراحت

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6211434
047-6212434

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت

خصوصیات درج ذیل ہیں ☆ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول وعرض سے مریض آتے ہیں اورنہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ☆ سوئی گیس کی فراخ وکشادہ سڑک پرواقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمدورفت کی سہولت موجود ہے ☆ سرگودھا،فیصل آباد روڈ اوربس سٹاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ☆ دائیں بائیں پٹرول پمپ، سی این جی پمپ ، ہوٹلز موجود ہیں ☆ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً(کمرے 12عدد واش رومز 3عدد ہال نما کمرے 3عدد چھوٹے کمرے 9عدد ۔ بیسمنٹ 52فٹ x14 فٹ ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ☆ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ☆ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بوجہ رواں کاروبار انشاءاللہ پہلے دن سے انکم شروع ہوگی۔خود تشریف لائیں یا وڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔

برائے رابطہ whatsapp 0336-8650439:
whatsapp 001-306-716-6847,Cell:0332-7065822